

## خطبہ (۱۷۷)

ذعلب یمنی نے آپ سے سوال کیا کہ: یا امیر المؤمنین! کیا آپ نے اپنے پروردگار کو دیکھا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا میں اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جسے میں نے دیکھا تک نہیں؟ اس نے کہا کہ آپ یونہر دیکھتے ہیں؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ:

آنکھیں اسے کھلم کھلانہیں دیکھیں، بلکہ دل ایمانی حقیقوں سے اسے پہچانتے ہیں۔ وہ ہر چیز سے قریب ہے، لیکن جسمانی اتصال کے طور پر نہیں، وہ ہرشے سے دور ہے، مگر اگل نہیں، وہ غور و فکر کے بغیر کلام کرنے والا اور بغیر آمادگی کے قصد وارا دہ کرنے والا اور بغیر اعضاء (کی مرد) کے بنانے والا ہے۔

وہ لطیف ہے لیکن پوشیدگی سے اسے متصف نہیں کیا جاسکتا، وہ بزرگ و برتر ہے مگر تنہ خوئی و بخلقی کی صفت اس میں نہیں، وہ دیکھنے والا ہے مگر حواس سے اسے موصوف نہیں کیا جاسکتا، وہ حرم کرنے والا ہے مگر اس صفت کو نرم دلی سے تعمیر نہیں کیا جاسکتا، چہرے اس کی عظمت کے آگے ذلیل و خوار اور دل اس کے خوف سے لرزائی وہر اسال ہیں۔

--☆☆--

## خطبہ (۱۷۸)

اپنے اصحاب کی مذمت میں فرمایا

میں اللہ کی حمد و شکر ترتا ہوں ہر اس امر پر جس کا اس نے فیصلہ کیا اور ہر اس کام پر جو اس کی تقدیر نے طے کیا ہو اور اس آزمائش پر جو تمہارے ہاتھوں اس نے میری کی ہے۔ اے لوگو! کہ جنہیں کوئی حکم دیتا ہوں تو نافرمانی کرتے ہیں اور پکارتا ہوں تو میری آواز پر لیک نہیں کہتے، اگر تمہیں (جگ سے) کچھ مهلت ملتی ہے تو ڈیگیں مارنے لگتے

(۱۷۷) وَمِنْ كَلَمِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

وَقَدْ سَنَّكَهُ دِعْلِبُ الْيَمَانِيُّ فَقَالَ: هُلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ فَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ: أَفَأَغْبَدْتَ مَا لَآَرَى؟ فَقَالَ: وَكَيْفَ تَرَاهُ؟ فَقَالَ:

لَا تَرَاهُ الْعَيْنُونُ بِمُشَاهَدَةِ الْعَيْنَانِ، وَ لِكِنْ ثُدُرُكُهُ الْقُلُوبُ بِحَقَائِقِ الْإِيمَانِ، قَرِيبٌ مِّنَ الْأَشْيَاءِ غَيْرُ مُلَامِسٍ، بَعِيدٌ مِّنْهَا غَيْرُ مُبَاهِيٍّ، مُتَكَلِّمٌ لَا بِرَوْيَيَّةٍ، مُرِيدٌ لَا بِهِمَةٍ، صَانِعٌ لَا بِجَارِ حَةٍ.

لَطِيفٌ لَا يُوَصَّفُ بِالْخَفَاءِ، كَبِيرٌ لَا يُوَصَّفُ بِالْجَفَاءِ، بَصِيرٌ لَا يُوَصَّفُ بِالْحَاسَةِ، رَحِيمٌ لَا يُوَصَّفُ بِالرِّقَّةِ. تَعْنُو الْوُجُوهُ لِعَظَمَتِهِ، وَ تَحِبُّ الْقُلُوبُ مِنْ مَحَافَتِهِ.

-----☆☆-----

(۱۷۸) وَمِنْ خُكْلَبِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ

فِي ذِمَّةِ أَصْحَابِهِ

أَحَمَدُ اللَّهُ عَلَى مَا قَضَى مِنْ أَمْرٍ، وَ قَدَرَ مِنْ فِعْلٍ، وَ عَلَى ابْتِلَاعِ بِكُمْ أَيَّتُهَا الْفِرْقَةُ الْيَقِّنِ إِذَا أَمْرَتُ لَمْ تُطِعْ، وَ إِذَا دَعَوْتُ لَمْ تُحِبَّ، إِنْ أَمْهَلْتُمْ خُضْتُمْ، وَ إِنْ حُرِبْتُمْ